© rasailojaraid.com

پردے کی اہمیت

بنت ارشد

شوکت شان زندگانی نہ رہی
غیرت کی حرم میں پاسبانی نہ رہی
پردہ اٹھا تو کھل گیا اے مسلماں
اسلام میں اب وہ لن ترانی نہ رہی

"یایھا النبی قل لازواجک وبناتک ونساء المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن ذلک ادنی ان یعرفن فلا یؤذین وکان اللہ غفورا رحیما" (الاحزاب)

یہ بات مسلم ہے کہ دین اسلام عظیم دین ہے اس نے انسانیت کو تباہی و بربادی اور ہلاکت سے بچاتے ہوئے اس کی صحیح اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی فرمائی اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین" (فاتحہ)

وہ دین جس نے جہاں مرد کو مقام و مرتبہ دیا وہاں عورت کو بھی ایک خاص مقام دیا۔ وہ عورت جس کی کوئی قدر و قیمت نہ تھی اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں تمام مومن عورتوں سے خطاب کیا کہ اپنے اوپر بڑی بڑی چادریں ڈال لیں تاکہ تمہیں کوئی تکلیف دے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے۔

آج جن احساسات نے مجھے اس موضوع کو چننے پر مجبور کیا، وہ آج کی عورت کی بے پردگی ہے۔ اسلام وہ دین ہے جس نے مشرق سے مغرب تک انقلاب برپا کردیا اس نے عورت کو وہ مقام دیا جو پہلے نہ دیا جاتا تھا ایسا معلم جو اس دنیا میں آیا تو اس نے ذلت اور عار کے مقام سے عورت کو عزت کا مقام دیا۔ وہ نبی اکرم ﷺ ہی تو ہیں جنہوں نے باپ کو بتایا کہ بیٹی کا وجود تیرے لیے عار نہیں بلکہ اس کی پرورش اچھی تربیت تجھے جنت میں لے جائے گی۔

"من عال جاریتان حتی بلغا جاء یوم القیامۃ انا وھو وضم اصابعہ"

جس نے دو لڑکیوں کی بلوغت تک صحیح پرورش کی قیامت کے دن وہ میرے ساتھ ایسے ہوگا آپ نے دونوں انگلیوں کو ملا دیا۔

وہ سرور کونین ہی تو ہیں جنہوں نے شوہر کو بتایا تیری سب سے بڑی نعمت نیک بیوی ہے۔

"الدنیا متاع و خیر متاع الدنیا المراۃ الصالحۃ"

دنیا کی نعمتوں میں سے بہترین نعمت یہ ہے کہ کسی کو رب نیک بیوی دے۔

مگر افسوس اس زمانے پر ستم تو یہ ہے کہ ہمارے ازلی وابدی دشمن شیطان نے عورت کو بے پردہ کردیا۔ اس کی حیاء کو تار تار کردیا۔ اور عورت اسلام سے نکل گئی عورتوں کو نبی ﷺ کا فرمان کیوں یاد نہیں رہتا۔

"المراۃ عورۃ فاذا خرجت استشرفھا الشیطان"

عورت چھپا کر رکھنے کی چیز تھی مگر افسوس صد افسوس کہ عورت جب باہر نکلتی ہے شیطان اس کو مزین کرتا ہے۔ عورت کا طبعی فرض نوع انسان کی حفاظت ہے تربیت ہے اس دائرے سے عورت جب باہر نکلتی ہے تو عورت نہیں رہتی۔

ہمیں تو اس دنیاوی زینت کے نشہ نے سرشار کر دیا ہم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے چکر میں مدہوش ہیں۔ علم فلسفہ اور انگلش کے علم حاصل کرکے مسلمان کہلوا کر ہم سمجھتے ہیں کہ قوانین الٰہی کے سمندر کو ہم نے طے کرلیا ہم تو ابھی اس کے ایک کنارے پر بھی نہیں پہنچیں۔

میری بہنو!

ان قوموں کو دیکھو ان کی نرمی کو دیکھو ان کی کتابوں کے صفحات کا مطالعہ کرو وہ اپنے دین میں کیسے مضبوط ہیں تہذیب وشائستگی میں وہ قومیں ایک درجہ رکھتی ہیں مگر ہم نے "فاطر السموات و الارض" کے اٹل قوانین کو جھٹلا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"ومن یعص اللہ ورسولہ فقد ضل ضلالاً مبینا"

جس نے اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کی وہ کھلی گمراہی میں ہے۔

مگر ستم تو یہ ہے کہ اس نافرمانی کو ہم نے فیشن کا نام دے دیا۔ آج وہ عورت جس کو اسلام نے مقام دیا اس کی چادر اسکا پردہ کہاں گیا۔ عورت نے اپنے حیاء کو اس فیشن کے پیچھے لگ کر گنوادیا تو پھر ذلت اور جاہلیت میں

باقی صفحہ 43 پر

© rasailojaraid.com